Green Island
Youth Forum
(A Project of GIT®)

بعنوانِ شہادتِ امام علی رضا علیہ السلام

Contact us on
0213 2253 606

حضرت علی ابن موسی الرضا علیہ السلام، فرزند امام کاظم علیہ السلام اور شیعوں کے آٹھویں امام ہیں، جن کی شہادت آخر صفر میں واقع ہوئی۔ آپ علیہ السلام کی شہادت مامون عباسی کے ہاتھوں دیئے ہوئے زہر کر سبب ہوئی۔ امام رضا علیہ السلام سے جو روایات منقول ہیں اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ امام علیہ السلام نے سارے آئمہ علیہم السلام کی شہادت کی خبر بالعموم، اور اپنی شہادت کی خبر بالخصوص دی ہے چنانچہ وہ روایت جس سے تمام آئمہ علیہم السلام کی شہادت کا پتہ چلتا ہے اس کو شیخ صدوقؒ نے امام رضا علیہ السلام کے خادم، عبد السلام بن صالح ہروی سے یوں نقل کی ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم ہم (آئمہ علیہم السلام) میں سے کوئی بھی سوائے شہادت اور زہر کے نہیں مرے گا۔[1]

اس روایت کے مطابق ہمارے سارے آئمہ علیہم السلام درجہ شہادت پر فائز ہوں گے، جس کا سبب یا قتل یا زہر ہو گا نیز اس روایت کے تمام راوی انتہائی درجے کے معتبر ہیں جس کو ہم اختصار کی خاطر ذکر نہیں کریں گے۔

دوسری روایات جس میں امام علیہ السلام نے خصوصی طور پر اپنی مظلومانہ شہادت کی خبر دی ہے ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

[1] عیون اخبار الرضا صدوق، ج ۲، ص ۲۵۶

اول: علی بن وشاء کہتا ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: بے شک میں عنقریب زہر سے شہید کیا جاؤں گا۔[1]

دوم: اباصلت ہروی کہتا ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: میں عنقریب زہر سے شہید اور پھر ہارون رشید کی قبر کے کنارے دفن کیا جاؤں گا۔[2]

سوم: امام علیہ السلام نے اپنی شہادت سے ایک دن پہلے اپنی شہادت کی خبر دیتے ہوئے، اپنے صحابی اباصلت ہروی سے فرمایا: اے اباصلت! کل میں اس ظالم مامون کے دربار میں بلایا جاؤں گا۔ اگر میں ننگے سر باہر نکلوں تو میں ٹھیک ہوں گا تم مجھ سے بات کرنا لیکن اگر میرا سر ڈھکا ہوا ہو تو تم مجھ سے بات نہ کرنا۔ اباصلت کہتا ہے کہ جب صبح ہوئی تو امام علیہ السلام کو بلایا گیا۔ امام علیہ السلام جب دربار میں داخل ہوئے تو مامون کے سامنے انگور کا ایک طبق رکھا تھا۔ اس نے دستور دیا کہ آپ علیہ السلام اس انگور کو تناول کریں امام علیہ السلام نے انکار کیا تو اس نے کہا کہ آپ علیہ السلام پر لازم ہے کہ اس سے کھائیں اس وقت امام علیہ السلام نے مجبورا تین دانے اس انگور کے کھائے اور سر کو ڈھانپ کر باہر نکلے جس پر میں سمجھ گیا کہ آپ علیہ السلام مسموم ہو چکے ہیں میں نے بات نہ کی امام علیہ السلام نے حکم دیا کہ

---

[1] رجال نجاشی، ص ۳۸۳

[2] عیون اخبار رضا، ج ۱، ص ۲۲۷

دروازے بند کردو اس دوران میں نے ایک نورانی جوان (امام جواد علیہ السلام) کو دیکھا کہ جو کمرے میں داخل ہوا جس کے کچھ دیر میں امام علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔[1]

اس روایت میں دو نکتے قابل اہمیت ہیں پہلا نکتہ یہ کہ اس روایت میں، اس بات کا جواب موجود ہے کہ جب امام علیہ السلام جانتے تھے کہ اس انگور میں زہر ہے تو کھایا کیوں؟ جواب یہ ہے کہ امام علیہ السلام مجبور تھے کیونکہ امام علیہ السلام نے حفظ ما تقدم کے طور پر پہلے اس کے کھانے سے انکار کیا لیکن جب کہا گیا کہ آپ علیہ السلام مجبور ہیں اس کا مطلب یہ تھا کہ اگر آپ علیہ السلام خود نہ کھاتے تو خادموں کے ذریعے کھلایا جاتا یا کسی اور طرح سے آپ علیہ السلام کو شہید کیا جاتا۔ جب امام علیہ السلام نے دیکھا کہ ہر حالت میں شہادت ہے تب اپنے دست مبارک سے کھایا دوسرا نکتہ اس روایت میں یہ ہے کہ امام علیہ السلام جواد طی الارض کے ذریعے اپنے مظلوم بابا کی شہادت پر تدفین کے لیے تشریف لائے۔

آخر میں یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ مامون رشید جس نے امام رضا علیہ السلام کو اپنا ولی عہد بنایا اور آپ علیہ السلام کے نام کا سکہ جاری کیا اور اتنا احترام کا قائل تھا کہ اتنے علمی

---

[1] اکمال الدین واتمام النعمہ، ص ۳۶۹

مناظروں کا اہتمام کیا اور اپنا داماد بنایا کس طرح آپ علیہ السلام کا قاتل ہو سکتا ہے اور آپ علیہ السلام کو زہر دے سکتا ہے؟

اس کا جواب بھی ہم اس روایت کے ذریعے دیں گے جو اباصلت سے مروی ہے اور اسی سوال کا جواب ہے چنانچہ احمد بن علی انصاری کہتا ہے کہ میں نے اباصلت ہروی سے سوال کیا کہ مامون کیسے امام رضا علیہ السلام کو قتل کر سکتا تھا جب کہ وہ آپ علیہ السلام کا احترام کرتا اور آپ علیہ السلام سے محبت کرتا تھا؟ ابو صلت نے کہا: مامون رشید، امام علیہ السلام سے محبت ان کے فضائل اور کمالات کی بنا پر کیا کرتا تھا اس لئے اس نے امام علیہ السلام کو اپنا ولی عہد بھی قرار دیا تاکہ لوگوں کو یہ پیغام دے کہ امام رضا علیہ السلام بھی دنیا کے گرویدہ ہیں یوں امام علیہ السلام کی اہمیت کو لوگوں کی نگاہ میں کم کر سکے لیکن اس کا یہ کام اور زیادہ لوگوں میں امام رضا علیہ السلام کی محبوبیت کا باعث بنا کیونکہ مامون رشید ہر شہر کے مناظرہ کرنے والوں کو اس غرض سے جمع کرتا کہ وہ امام رضا علیہ السلام کو مغلوب کریں لیکن یہود، نصاری، صائبین، مجوس اور مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں سے کسی نے امام رضا علیہ السلام سے بحث نہیں کی مگر یہ کہ امام علیہ السلام نے ان کو شکست فاش دے کر مغلوب و مبہوت کیا۔ اس وقت لوگ کہتے تھے خدا کی قسم! مامون سے زیادہ خلافت کا سزاوار، امام رضا علیہ السلام ہیں۔ جاسوسوں نے یہ

بات مامون رشید تک پہنچادی جس کے سبب مامون رشید حسد کرنے لگا اور اسی حسد اور حکومت کے لیے خطرے کا احساس کرتے ہوئے آخر میں امام علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔[1]

خلاصہ: حق اور باطل ہمیشہ بر سر پیکار رہتے ہیں کیونکہ کہ ان کی ذات میں ایک دوسر کی نفی موجود ہے اسی بنا پر مامون رشید جو کہ باطل کا مصداق تھا اس نے اگرچہ اپنے اغراض کے خاطر، امام برحق علی بن موسی الرضاعلیہ السلام سے محبت و عقیدت کا ڈھونگ رچایا اور امام علیہ السلام کو اپنا ولی عہد بنایا اور علمی مناظروں کا اہتمام کیا۔ ظاہر امام علیہ السلام نے کوئی ایسا کام بھی نہیں کیا تھا جس کی سزا موت ہو مگر باطنا وہی باطل کی حق سے دشمنی کی بنا پر اور آپ علیہ السلام کے کمالات سے حسد کی آگ میں جل کر اس نے امام علیہ السلام کو زہر دغا سے شہید کیا۔

اس مقالے کا اختتام اس دعا سے کرتا ہوں کہ خداوند متعال ان تمام مومنین کو جو ابھی تک امام رضاعلیہ السلام کی زیارت پر نہیں جا سکے ہیں، ان سب کو جلد از جلد اس امام علیہ السلام رؤوف کی زیارت نصیب فرمائے آمین۔

مقالہ نویس: شیخ غلام مهدی حکیمی

[1] عیون اخبار الرضا، ج۲، ص۲۳۹